جے تلگودیشم

جے تلنگانہ

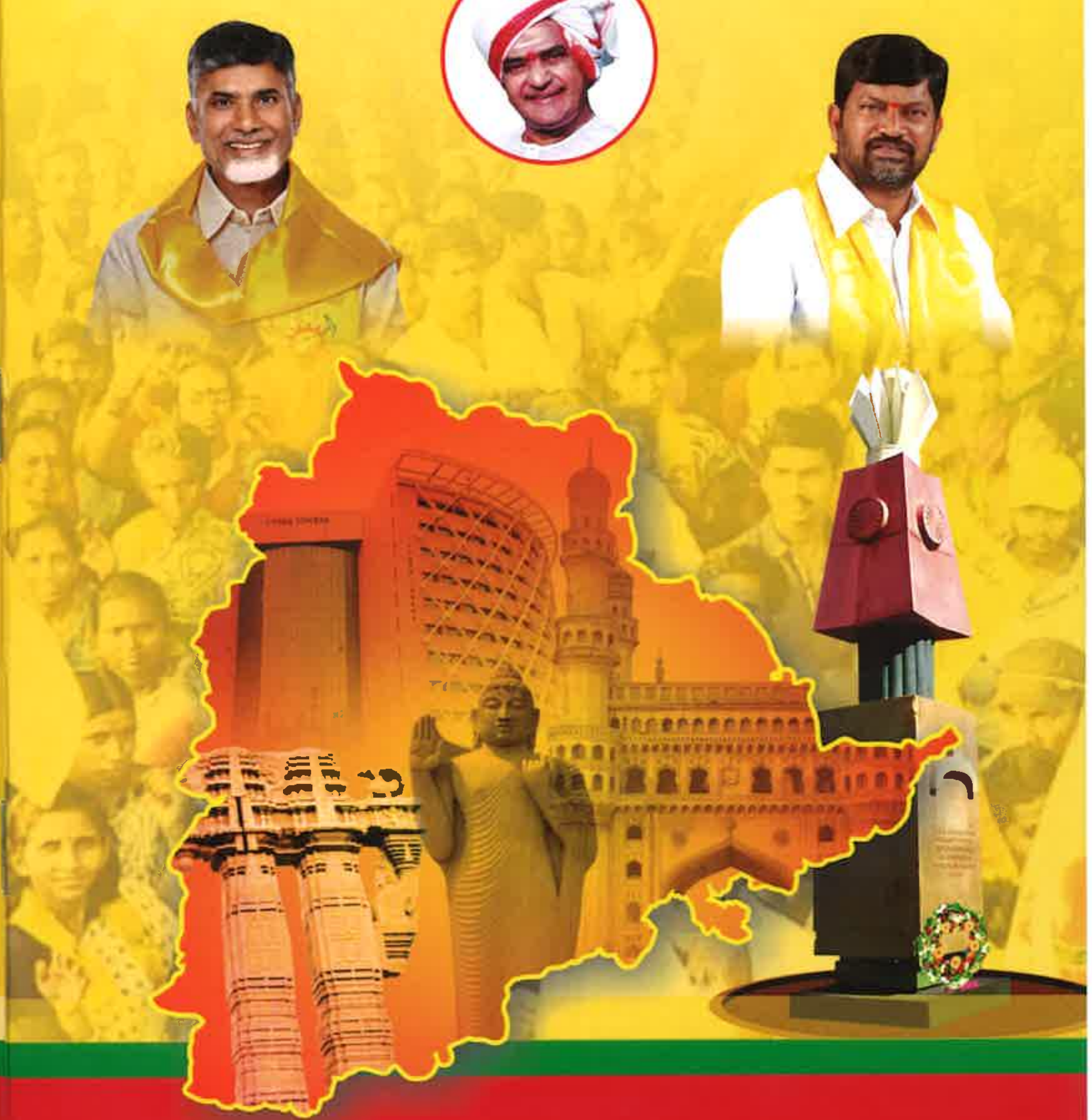

تلگودیشم پارٹی

تلنگانہ

منشور۔2018

/telanganaTDPparty /NCBN

سماج ہی مقدس
عوام ہی مسیحا

تلگودیشم پارٹی

/telanganaTDPparty

یہ رامنا کی تخلیق کردہ پارٹی
یہ چندرانا کی سجائی گئی پارٹی

Printed at Maharshi Printers
2000 copies

تلگودیشم پارٹی

انتخابی منصوبہ ۔ اہم جھلکیاں

☆ تلنگانہ ریاست کو جمہوری طرز پر تبدیل کر کے، ریاست کے جہد کاروں کی توقعات کے عین مطابق ترقی، بہبود، سماجی انصاف کے ساتھ تلنگانہ کی تمام شعبوں میں ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔

☆ تلنگانہ ریاست کے حصول کیلئے اپنی جانوں کی قربانی دینے والے 1200 شہداء کے خاندانوں کے کسی ایک فرد کو سرکاری ملازمت و مکان اور 10 لاکھ روپیئے کی فراہمی۔

☆ تلنگانہ ریاست کے حصول کیلئے اپنی جانوں کو نچھاور کرنے والے شہداء کی قربانیوں کی خصوصی شناخت اور تاریخ میں ان کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھنے کیلئے اقدامات۔

☆ شہدائے تلنگانہ کے خاندانوں کی بہبود کو ترجیح۔

☆ شہداء کیلئے مستقل یادگار۔

☆ تلنگانہ کے جہد کاروں کا احترام۔ان کے نام مختلف پروگرامس۔

☆ تمام ضلعی مراکز پر پھولے۔امبیڈکر نالیج سنٹرس کا قیام۔

☆ پوفیسر جے شنکر سے موسوم باوقار تعلیمی اداروں کا قیام۔

☆ رویندر بھارتی کی طرز پر ہر ایک ضلع مستقر پر کالوجی نارائین راؤ سے موسوم تہذیبی وثقافتی عمارت کا قیام۔

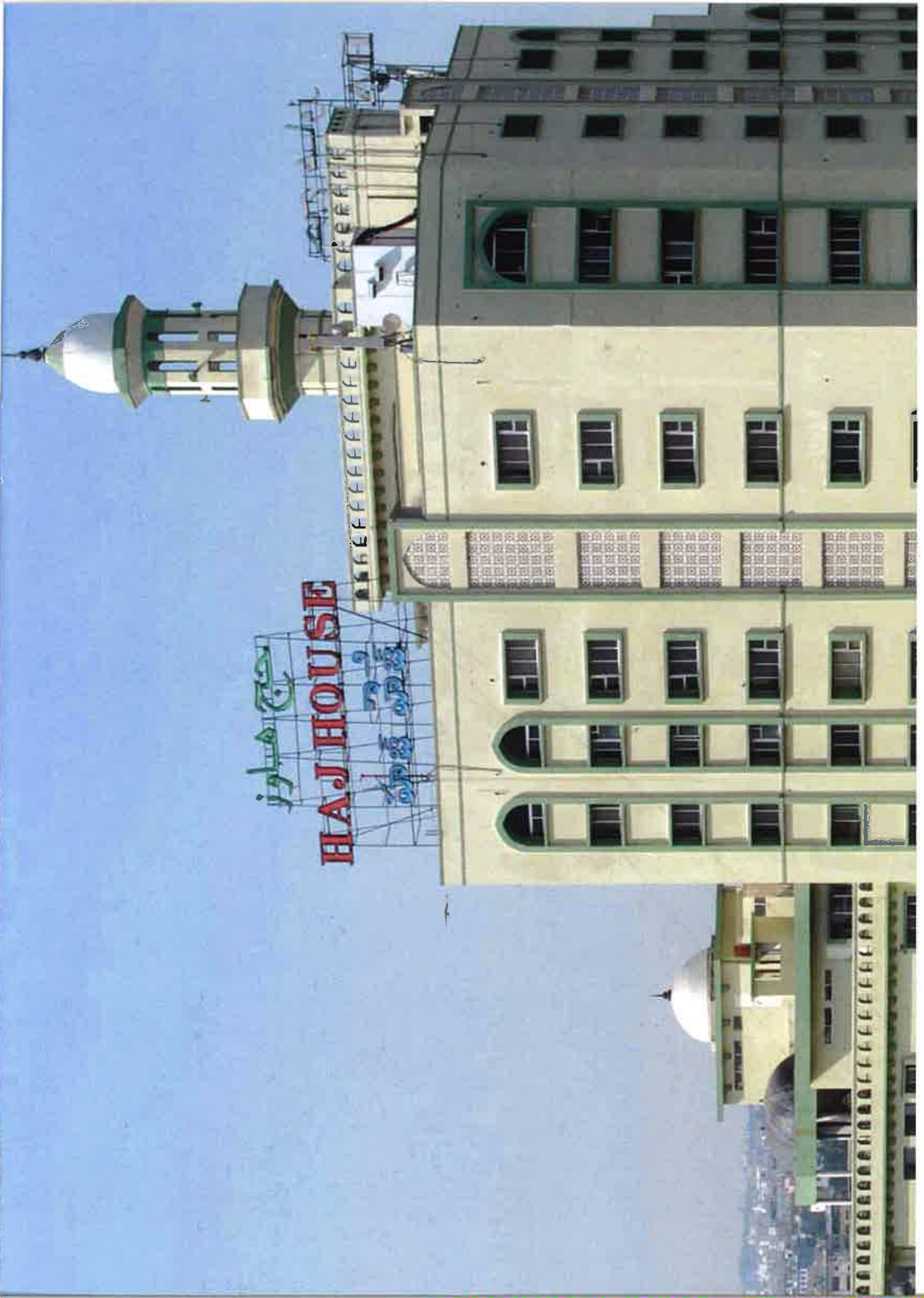

☆ دشر دھی رنگا چاری سے موسوم تہذیبی وثقافتی ایوارڈس۔

☆ حیدرآباد میں دھرنا چوک کا احیاء' ہر ایک ضلع ومنڈل مستقروں پر دھرنا چوک کا قیام۔

☆ قانون ریاستی تنظیم جدید کے نکات پر عمل آوری کیلئے مرکز پر دباؤ۔

☆ چیف منسٹر' وزراء کی رہائش گاہوں اور دفاتر کا عارضی ومستقل انتظام۔

☆ لوک ایوکتا کا قیام۔ لوک ایوکتا کے دائرہ میں عوامی نمائندوں کی شمولیت۔

☆ ہر سال ملازمتوں کے کیلنڈر کے ذریعہ سرکاری خالی جائیدادوں کا اعلان' پہلے ہی سال ایک لاکھ جائیدادوں پر تقررات۔

☆ بے روزگار نوجوانوں کیلئے ہر ماہ 3,000 روپے کے حساب بے روزگاری الاؤنس۔

☆ انٹر تا یونیورسٹی سطح کے طلبہ کیلئے مفت لیاب ٹاپ۔

☆ سرکاری اسکولس کی بنیادی سہولتوں میں اضافہ' عصری اور فنی تحقیق کی خاطر تعلیمی بجٹ میں 5,000 کروڑ روپیئے کا اضافی اختصاص۔

☆ پرگتی بھون کی عوامی دواخانہ میں تبدیلی۔

☆ سرکاری دواخانوں میں بنیادی سہولتوں میں اضافہ کیلئے دستیاب ذرائع سے بہتری کی کوشش اور تمام کو طبی سہولتوں کی فراہمی کیلئے ہر سال صحت وطب کے بجٹ میں 5,000 کروڑ روپیئے کا اضافی اختصاص کو یقینی بنایا جائے گا۔

☆ ہر ضلع مستقر پر مرحلہ وار انداز میں سرکاری سطح پر ایک ایک میڈیکل و ڈینٹل کالج کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

☆ سابق ہر ضلع میں ویٹرنری کالج کا قیام۔

☆ وقار آباد میں نیچرل یونیورسٹی کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

☆ ریاست بھر کی خواتین کیلئے خود روزگار کے پروگرامس۔

☆ ڈوکرا گروپس کی خواتین کو فی کس 10,000 روپیئے کے حساب سے ریوالونگ فنڈ' حکومت کی طرف سے سود برداشت کر کے ہر گروپ کو بلاسودی 10 لاکھ روپیئے تک کے قرض کی فراہمی۔

☆ ڈوکرا گروپس کے مہارت کی وقت بہ وقت حوصلہ افزائی اور ان کی پیداواری اشیاء کی آن لائن کے ذریعہ ملک وبیرون ملک مارکٹنگ کی سہولت۔

☆ شراب کی دوکانوں کا خاتمہ۔

☆ حاملہ خواتین کی صحت اور تغذیہ بخش غذا کیلئے 15,000 روپیئے۔

☆ مستحق واہل غریب خاندانوں کی لڑکیوں کو شادی کے وقت 1.50 لاکھ روپیئے کی فراہمی۔

☆ آٹھویں جماعت تا انٹر کی طالبات میں مفت سیکلوں کی تقسیم۔

☆ بی سی طبقات کیلئے سب پلان۔

☆ ہنرمندوں کے بصد احترام زندگی کے گذارے کے خاطر ان ہی کے علاقوں میں سرکاری جگہ پر ہنرمندی کے پیشہ سے منسلک کرنے کے مواقعوں کی فراہمی۔

☆ ایس سی طبقہ کی زمرہ بندی۔

☆ ایس سی' ایس ٹی' اقلیتوں کیلئے سب پلان۔

☆ گریجن علاقوں میں آئی ٹی ڈی اے کا استحکام۔

☆ مذہبی تمام عبادتگاہوں میں برسرکار افراد کو ماہانہ اعزازیہ۔

☆ معذورین کیلئے ماہانہ 3000 روپیئے وظیفہ۔

☆ 60 سال عمر مکمل کرنے والے بزرگوں، بے سہارا و بیوگان کو ماہانہ 2,000 روپیئے وظیفہ۔

☆ سرکاری ملازمتوں کیلئے سابق کی طرح وظیفہ کے طریقہ کا احیاء۔

☆ ملازم کے وظیفہ کی حد عمر میں 60 سال تک توسیع۔

☆ سرکاری ملازمین کو متعلقہ علاقوں میں مکانات کیلئے جگہ کی فراہمی اور مکانات کی تعمیر کیلئے امداد۔

☆ صحیفہ نگاروں، وکلاء کی بہبود کے لئے اقدامات۔

☆ معاشی طور پر کمزور اعلیٰ طبقات کی بہبود کے لئے خصوصی اقدامات۔

☆ خانگی شعبہ کے غیر منظّم مزدوروں کی بہبود کے لئے خصوصی اقدامات۔

☆ سب کو مکان کی سہولت فراہم کرنے کے حصہ کے بطور ان کی ذاتی جگہوں پر مکانات تعمیر کرنے والوں کو 5,00,000 روپے کی امداد۔

☆ دستی پارچہ مزدوروں کو 5,00,000 روپئے کے ذریعہ پختہ مکانات اور مکانات کے شیڈ کی تعمیر کے لئے تعمیری فنڈ کی منظوری عمل میں لائی جائے گی۔

☆ ہر گھر کو پینے کا پانی۔ ہر گھر کے لئے بیت الخلاؤں کی تعمیر کے نشانہ کو عبور کیا جائے گا۔

☆ 2,00,000 روپئے تک زرعی قرض کی معافی۔ قولداروں پر بھی اطلاق۔

☆ کسانوں کی راحت کے لئے مارکیٹ انٹروینشن اسکیم کیلئے 10,000 کورڑ روپئے۔

☆ سالانہ فی ایکڑ 10,000 روپے سے کم نہ ہو، اقل ترین امدادی قیمت پر بونس کی فراہمی۔

☆ ریاستی سطح پر زرعی پیداوری قیمتوں کے لئے کمیشن کا قیام۔

☆ اہم ترین فصلوں پر اقل ترین امدادی قیمت کے علاوہ ریاستی حکومت کا بونس۔

☆ زراعت کے لئے 24 گھنٹے مفت معیاری برقی کی سربراہی۔

☆ جنگلی جانوروں سے فصلوں کو نقصان سے بچانے کے اقدامات، نقصان سے دوچار کسانوں کو معاوضہ کی ادائیگی۔

☆ ریاست میں کاشت کاری کے لئے ہر ایک ایکڑ کو پانی کی سربراہی عمل میں لائی جائیگی۔

☆ آبپاشی پراجکٹس کی تعمیر میں ہونے والی خامیوں کو دور کرکے ترجیح اساس پر پراجکٹس تعمیر کئے جائینگے اور اہم ترین مقامات پر نئے پراجکٹس کی تعمیر عمل میں لائی جائیگی۔

☆ ریاست میں ایک بڑے آبپاشی پراجکٹ کو قومی درجہ کی فراہمی۔

☆ دیہی ڈھانچہ کے استحکام کے لئے زراعت سے مربوط شعبوں کی حوصلہ افزائی، موروثی پیشہ کو عصری بنایا جائے گا۔

☆ ادارہ جات مجالس مقامی، کے بروقت انتخابات، ادارہ جات مجالس مقامی کو فنڈس، اختیارات کی تبدیلی اور دیہی دفاتر معتمدی کے ڈھانچے کا استحکام۔

☆ ہر خاندان کو ایک رکن کو ایک روپیہ فی کلو کے حساب ماہانہ 7 کلو باریک چاول کی فراہمی۔

☆ حیدرآباد میں آئی ٹی آئی آر کا قیام۔

☆ آئی ٹی کے حامل خدمات انجام دینے والے اداروں کی خصوصی حوصلہ افزائی، تلنگانہ کے اہم شہروں و ٹاؤنس میں آئی ٹی اداروں کے قیام کی کوشش۔

ایس سی، ایس ٹی، مینارٹی، معذورین کی بہبود

قومی شرح ترقی کا تناسب 7% ہے تو تلنگانہ ریاست 19% تیز رفتار شرح ترقی کا حکومت ڈھنڈورا پیٹ رہی ہے 19% سالانہ شرح ترقی حاصل کرنی والی ریاست میں کمزور طبقات کی بہبود پر برائے نام فنڈس خرچ کئے جارہے ہیں۔ بڑھتی ہوئی آمدنی کے باوجود کمزور و پچھڑے طبقات کی بہبود پر عدم اصراف کے ساتھ اگر ترقی حاصل کی جاتی ہے تو اس سے عوام کو کیا فائدہ؟ بجٹ میں بے ہنگم اختصاص کی وجہہ سے ایس سی، ایس ٹی، مینارٹیز کی بہبود جوں کی توں ہے ایس سی و ایس ٹیز کے لئے 3 ایکڑ زمین دینے کا اقتدار میں آنے سے پہلے وعدہ کیا گیا ریاست بھر میں بے زمین دلت خاندانوں کی تعداد 6 لاکھ ہے اور سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گذشتہ ساڑے چار سال کے دوران صرف 5,020 خاندانوں میں زائد از 13,000 ایکڑ زمین تقسیم کی گئی ہے 6 لاکھ خاندانوں میں 3 ایکڑ کے حساب سے زمین تقسیم کرنا ہو تو اس کیلئے زائد 18 لاکھ ایکڑ اراضی درکار ہوگی مگر اس اسکیم کو سرے ہی صرف نذر کیا گیا۔ حتی کے اسکا جائزہ تک نہیں لیا جارہا ہے۔ اس طرح ایس سی، ایس ٹی سب پلان کے فنڈس کو دوسرے اغراض کیلئے استعمال کیا جارہا ہے۔ بہبود درج فہرست طبقات کا قلمدان کے بھی ایک اعلیٰ طبقہ کے وزیر کے حوالے کرنے کی پورے ملک میں مثال نہیں ملتی۔
ایس ٹی اور اقلیتوں کو 12% کے حساب سے تحفظات فراہم کرنے کا وعدہ کیا گیا مگر

حیرت کی بات ہیکہ ٹی آر ایس ارکان پارلیمان نے ایک مرتبہ بھی پارلیمنٹ میں مرکزی حکومت کے ساتھ اس مسئلہ کو نہیں اٹھایا اور 12% آبادی کے حامل اقلیتوں کی بہبود کے لئے آبادی کے لحاظ سے فنڈس تک مختص نہیں کئے جارہے ہیں 1,50,000 کروڑ روپئے بجٹ میں اقلیتوں کی بہبود کیلئے مختص بجٹ 0.1% سے بھی کم ہے، پسماندہ طبقات، آدی واسی، کرم بھیم، بنجارہ بھونس کا سنگ بنیاد رکھ دیا تو گیا لیکن ان کی تعمیر مکمل نہیں ہوئی۔ معذورین کی بہبود کے لئے فنڈس بھی برائے نام مختص کئے جارہے ہیں۔ معذورین کے لئے سرکاری ملازمتوں میں تحفظات پر عمل آوری نہیں کی جارہی ہے جس پر کہ عمل کرنا چاہئے تھا۔

۔۔۔۔۔اہم تیقنات:

- ☆ ایس سی، ایس ٹی، مینارٹیز کیلئے آبادی کے لحاظ سے بجٹ کا اختصاص۔
- ☆ فنڈس کے دیگر اغراض کیلئے استعمال پر روک تھام کی خاطر، ایس سی، ایس ٹی سب پلان پر عمل آوری۔
- ☆ ایس سی طبقہ کی زمرہ بندی پر عمل کا عہد، مختلف بی سی طبقات کی طرف سے ایس سی طبقہ میں شمولیت کے لئے کی جانے والی نمائندگیوں کے جائزہ کے بعد انصاف کیا جائے گا۔
- ☆ مینارٹیز کے لئے سب پلان۔

☆ اقلیتوں کی بہبود سے متعلق رنگناتھ مشرا کمیشن کی رپورٹ پر عمل کیا جائے گا۔

☆ نئے صنعتوں کے قیام کے لئے مسلم خواتین کو میناریٹیز فینانس کارپوریشن کے ذریعہ خصوصی رعایتیں۔

☆ آبادی کے لحاظ سے گریجنوں کے تحفظات پر عمل۔

☆ ایس سی، ایس ٹی، میناریٹیز کمیشنس کا استحکام۔

☆ کرسچنوں کے لئے خصوصی کارپوریشن۔

☆ گرجا گھروں میں برسرکار پادریوں کو اعزازیہ۔

☆ معذورین کیلئے سرکاری ملازمتوں میں ہر حال میں تحفظات پر عمل آوری کو یقینی بنانے کے اقدامات۔

☆ ایس سی، ایس ٹی، میناریٹیز اور معذورین کی بہبود کیلئے سابق میں کمیٹیوں کی طرف سے پیش کردہ رپورٹس پر عمل کیا جائے گا۔

☆ ایس سی، ایس ٹی اور میناریٹیز پر ہونے والے مظالم و حملوں کے انسداد کیلئے خصوصی ڈھانچہ کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

☆ آئی ٹی ڈی اے کے استحکام کے بشمول ایجنسی علاقوں میں برسرکار اساتذہ، ڈاکٹرس اور دوسرے ملازمین سرکار کی خصوصی طور پر حوصلہ افزائی کی جائیگی۔

☆ میدانی علاقوں میں رہائش پذیر گریجنوں کیلئے آئی ٹی ڈی اے کے خطوط پر ایک ادارہ کا قیام۔

☆☆☆